Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء
عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

فون ۴۴۹

ٹیلیفون نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز ہفتہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۱۶ شعبان ۱۳۹۳ھ ۱۵ تبوک ۱۳۵۲ ہش ۱۵ ستمبر ۱۹۷۳ء | نمبر ۲۰۹

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۴ تبوک۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ تاحال سفر یورپ پر ہیں اور ان دنوں لندن میں قیام فرما ہیں حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

احباب حضور کی صحت و سلامتی اور بخیریت واپسی کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ ۱۴ تبوک حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی ۷ تبوک کو پندرہ بیس دنوں کے لئے آنکھوں کے علاج کی غرض سے راولپنڈی تشریف لے گئی ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ سفر و حضر میں آپ کا حافظ و ناصر ہو راولپنڈی میں آپ کی ڈاک کا ایڈریس یہ ہے:۔ معرفت کیپٹن محمود احمد خان صاحب بنگلہ ۷ شائیگاں کالونی ریو لالہ زار۔ راولپنڈی

رپورٹ نمبر ۳۰

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے سفر یورپ کے اہم کوائف

ہیگ سے روانگی اور فرینکفورٹ میں ورود مسعود، احباب جماعت سے ایمان افروز خطاب

حضور کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

(محترم پروفیسر چوہدری محمد علی صاحب ایم اے)

محترم چوہدری صاحب موصوف اپنی رپورٹ محررہ ۲۲ اگست ۱۹۷۳ء میں (جو امیر مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کے نام موصول ہوئی) تحریر فرماتے ہیں:۔

ہیگ سے روانگی

فرینکفورٹ ۲۲ اگست ۱۹۷۳ء آج صبح حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا ہیگ سے مع اراکین قافلہ نو بجے بعد دعا فرینکفورٹ جرمنی کے لئے روانہ ہوئے۔ روانگی سے قبل عزیز مکرم سید ولی احمد شاہ صاحب نے حضور کو یہ خوشخبری سنائی کہ لندن سے خبر آئی ہے کہ ان کے ہاں بچی تولد ہوئی ہے۔ حضور نے ازراہ شفقت بچی کا نام قانتہ فوزیہ رکھا۔

روانگی آٹوباہن کے راستہ ہوئی۔ ازخت اور آرنہم تک ہالینڈ کا علاقہ ہے بارڈر پر پاسپورٹوں کی سرسری چیکنگ ہوئی۔ سفنہر (ZEVENAAR) میں جہاں بارڈر ہے بے حد ٹریفک ہے۔ لیکن چند منٹوں میں قانونی کارروائی مکمل کر دی جاتی ہے بارڈر پر دوسری جانب ایلٹن HOCHELTEN کا گاؤں ہے۔ جرمنی والے پاسپورٹ پر کوئی اندراج نہیں کرتے۔ پاسپورٹ چیک کرنے کے بعد قافلے کو جرمنی میں داخل ہونے کی اجازت مل گئی۔ آٹوموباہن یعنی کھلی اور تیز رفتار ٹریفک کے لئے سڑک OBERHAUSEN اوبرہاوزن اور COLOGN کولون سے ہوتی ہوئی BONN تک جاتی ہے بان سے آگے بھی یہ سڑک جاتی تو ہے لیکن ہمارا راستہ بان سے آگے دریائے رائن کے بلند کناروں کے ساتھ ساتھ سینٹ گور ST GOAR بن جن BINGEN ہنز HAINZ کی طرف سے جاتا ہے۔ دریائے رائن کے دونو طرف وسیع وادی اور پس منظر میں اونچا پہاڑی سلسلہ ہے۔ جس پر جگہ جگہ قدیم زمانے کے قلعے اب تک موجود ہیں۔ دریا کے دونو جانب بہت آباد علاقہ ہے اور مکانات کارخانہ جات کا ایک لمبا سلسلہ ہے جو ختم ہونے میں نہیں آتا۔ آبادی بہت گنجان ہے اور قدم قدم پر جرمن قوم کی محنت اور جفاکشی اور ذہانت کا اقرار کرنا پڑتا ہے۔ دریا میں کشتیوں، جہازوں کی آمد و رفت کا ہر وقت تانتا بندھا رہتا ہے۔ وادی سرسبز ہے زیادہ تر انگوروں کی کاشت کی جاتی ہے کہیں کہیں مکئی کے کھیت بھی نظر آئے۔ جرمنی میں داخل ہوتے ہی یہ احساس شدت سے پیدا ہوتا ہے کہ مہنگائی کے لحاظ سے یورپ کے ممالک میں سے یہ مہنگا ہے ہالینڈ میں بھی تھی لیکن جرمنی سے ہالینڈ کا کوئی مقابلہ نہیں۔ راستے ہی آج کھانے کی بجائے کافی اور سینڈوچ ST GOAR میں کھائے لیکن جب بل آیا تو بے حد حیرت ہوئی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے پاکستان اب بھی دنیا کے سستے ترین ممالک میں سے ہے چائے کی پیالی جو پاکستان میں ۲۵ پیسے کی ملتی ہے یہاں اس کی قیمت تقریباً ۶ روپے ہے۔ اگرچہ یہاں کے لوگ کماتے بھی اتنا ہیں کہ ان کو اس مہنگائی کا احساس نہیں ہے اور جرمن سکہ ان کی محنت کی بدولت دنیا کے مضبوط ترین سکوں میں سے ہے۔

مکرم امام فضل الٰہی صاحب انوری کی قیادت میں مکرم محمد شریف خالد صاحب۔ مکرم مرزا خلیل احمد صاحب۔ عرفان احمد خان صاحب (معتمد خدام الاحمدیہ مغربی جرمنی) محترمہ قانتہ رؤف خان صاحبہ نمائندہ لجنہ فرینک فرٹ سے ۸۰ کلومیٹر تک آٹوباہن پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استقبال کیلئے آئے ہوئے تھے لیکن چونکہ آٹوباہن پر کاریں کھڑی نہیں کی جاسکتیں اور حضور ایدہ اللہ کی آمد کے وقت کا پورا اندازہ بھی نہیں تھا اس لئے ان سب کو واپس فرینک فورٹ جانا پڑا۔

فرینکفورٹ میں ورود مسعود

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پونے دس بجے شام فرینک فورٹ کے مشن ہاؤس میں پہنچ گئے۔ یہاں ساٹھ سے زائد افراد نے اپنے پیارے آقا کو اھلاً و سھلاً و مرحبا اور السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہہ کر استقبال کا شرف حاصل کیا۔ استقبال کرنے والوں میں جرمنی، انڈونیشیا۔ ماریشس۔ عرب ممالک اور پاکستان کے احباب اور بہنیں شامل تھیں KORNBERG کورن برگ، HIDEL۔ BOBENHEIM بابن ہائم۔ BREMEN بریمن BERG ہائیڈل برگ GOTZERBERG گوٹسر برگ سے احباب آئے ہوئے تھے۔ مشن ہاؤس کو رنگ برنگی جھنڈیوں سے آراستہ کیا گیا تھا۔ مسجد اور مشن ہاؤس صاف اور نکھرے ہوئے تھے مسجد کے صدر دروازے پر جلی حروف میں خوش آمدید لکھ کر آویزاں کیا گیا تھا۔

مشن ہاؤس پہنچنے کے بعد حضور نے تمام دوستوں کو مصافحے کا شرف عطا فرمایا اس کے بعد حضور مسجد سے ملحق ہال میں اپنے خدام کے درمیان تشریف فرما ہوئے۔ فرمایا کہ اس وقت میری طبیعت پر سفر کی وجہ سے تکان کا اثر ہے اور چکر محسوس کر رہا ہوں۔ حضور نے پاکستان میں آنے والے سیلاب کی تباہ کاریوں کا ذکر بھی فرمایا کہ کس طرح سینکڑوں گاؤں

(باقی صفحہ پر)

پبلشر: مسعود احمد پرنٹر سید عبدالحی مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ مقام اشاعت دفتر الفضل دار الرحمت غربی۔ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

”اسلام کی نشأۃ ثانیہ کا انقلابی دَور شروع ہو چکا ہے“

سالارِ اسلام کی طرف سے قلب یورپ میں اعلان

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا مسجد زیورک (سوئٹزرلینڈ) میں پریس کانفرنس سے خطاب

سوئٹزرلینڈ کے اخبارات میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تشریف آوری کا چرچا

(از مکرم و محترم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ امام مسجد محمود زیورک)

کئی ماہ قبل حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے یورپ کے مجوزہ دورہ کی خبر پہنچی۔ ہفتے بلکہ مہینے گذر گئے۔ حضور کے خدام طبعاً بے قرار رہے کہ جلد مسرت دید حاصل ہو۔ ایک دن اچانک ڈاک میں مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کا خط موصول ہوا کہ حضور تشریف لا رہے ہیں۔ ہیگ (ہالینڈ) اور لنڈن سے بھی فون کے ذریعہ یہ خوشخبری پہنچی۔

لنڈن میں شرفِ ملاقات

الحمد للہ کہ خاکسار کو لنڈن کے ایئرپورٹ پر حضور کا استقبال کرنے والوں میں شمولیت کی سعادت حاصل ہوئی۔ پھر حضور کے لنڈن سے باہر تشریف لے جانے تک حضور کے کلمات سے مستفید ہونے کا موقع ملا۔ حضور نے ابھی قطعی فیصلہ نہ فرمایا تھا کہ کب حضور یورپ تشریف لاویں گے اور کیا زیورک بھی حضور کے دورہ میں شامل ہوگا یا نہیں۔ لیکن حضرت سیدہ محترمہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے کمال مادرانہ شفقت سے ۱۰؍ جولائی کو پرسشِ حال کے بعد فرمایا۔ ”میں انہیں کہہ رہی ہوں کہ زیورک ضرور چلیں خواہ دو دن کے لئے“۔ امید بھرے ہوئے دل کے ساتھ زیورک واپس آیا احباب و خواتین کو اطلاع دی۔ آنکھیں انتظار میں لگ گئیں۔ فون پر فون آتے رہے کہ بتائیں حضور کب تشریف لا رہے ہیں۔ آخر ۱۱؍ اگست کو فون پر خود حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی زبان مبارک سے یہ خوشخبری سُنی کہ حضور ۲۰؍ اگست کو یورپ کے دورہ پر روانہ ہو رہے ہیں اور زیورک کو بھی حضور اپنے قدموں سے نوازیں گے۔

زیورک میں استقبال کی تیاریاں

۱۷؍ اگست کو برادرم ظہور احمد صاحب باجوہ نے فون پر اطلاع دی کہ ۲۴؍ اگست کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ محترمہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی اور دیگر گیارہ افراد کے قافلہ کے ساتھ کاروں میں تشریف لا رہے ہیں۔ حضور نے از راہِ کرم ایک مجلس استقبالیہ اور ایک پریس کانفرنس کے انعقاد کی اجازت عطا فرمائی۔ مقامی جماعت نے کمال تعاون کیا۔ عزیزہ رفعت گیلر جو برن سے بھی آگے رہتی ہیں دو دن پہلے آگئیں۔ عزیزم رفیق چانن اپنے سب کام چھوڑ کر آگئے۔ شیخ ناصر احمد صاحب نے ان دنوں کے لئے اپنے آپ کو فارغ کر لیا۔ ڈاکٹر قریشی عبدالغفور صاحب نے نہ صرف اپنے آپ کو پیش کیا بلکہ انہوں نے اور ان کی بیگم صاحبہ نے جو جرمن ہیں مگر یہاں ہی بیعت کی تھی اپنی فلیٹ بھی پیش کر دی۔ میاں عبدالشکور صاحب زیورک سے باہر رہتے ہیں۔ مفوضہ فرائض کو خوش اسلوبی سے بجا لائے۔ سعادت احمد صاحب پراچہ نے بڑا تعاون فرمایا۔ عبدالرشید صاحب نوگل۔ امین احمد کنر ذریں صالح ڈاکٹر محمد اسحٰق صاحب اپنے اہل و عیال کے ساتھ شریک ہوئے اور جو خدمت سپرد کی خوشی سے بجا لائے۔ مرزا خلیل احمد صاحب۔ سید کلیم اللہ شاہ صاحب اور چوہدری حمید نصر اللہ خاں صاحب جنیوا سے اس سعادت کے حصول کے لئے تشریف لائے۔ محترمہ شاہدہ صاحبہ جو برن میں کام کرتی ہیں ان دنوں یہاں ہی آگئیں۔ ہمارے ایک سوئیس احمدی دوست زبیر اپنے قبول احمدیت کے بعد ہماری ضیافتوں اور خاص تقاریب میں مطبخ کا کام بڑی حد تک سنبھال لیتے رہے ہیں کئی قسم کے کھانے پکانے جانتے ہیں اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تشریف آوری کی خبر سنکر وہ اور ہم خوش تھے کہ انہیں کچھ اپنے جوہر دکھانے کا موقع ملے گا۔ مگر اس انتظار میں مہینے گذر گئے اور ابھی تاریخ معین نہ ہوئی تھی کہ وہ تعطیل پر چلے گئے۔ سارا بار اہلیہ امام پر آپڑا۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ اس نے انہیں توفیق بخشی کہ وہ ان دنوں اپنے دوسرے مہمان نوازی کے فرائض کے علاوہ روزانہ کھانے کا اور ۲۵؍ اگست کو حضور کے اعزاز میں عشائیہ کا بھی اہتمام کر سکیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی امداد کے لئے عزیزہ قانتہ باڈسکوتی کو بھیج دیا۔ وہ پورے سلیقہ اور ہمت کے ساتھ ہاتھ بٹاتی رہیں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ فرینکفرٹ سے کاروں میں تشریف لا رہے تھے۔ ۲۴؍ اگست کی صبح کو انتظار تھا مگر کوئی فون نہ آیا۔ بار بار فون کیا۔ آخر کار ساڑھے بارہ بجے برادرم ہدایت اللہ حبش سے معلوم ہوا کہ حضور نو بجے روانہ ہوئے ہیں۔

حضور کی تشریف آوری

ساڑھے دس بجے شب کے قریب حضور کا قافلہ یہاں پہنچا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کار سے اُترے۔ ہمارے جواں ہمت امام کے چہرہ پر کوئی تھکان کے آثار نہ تھے ایک تبسم کھیل رہا تھا۔ شرف مصافحہ حاصل کیا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خاکسار کے ساتھ تینوں منزلوں میں جاکر خود رہائش کے انتظامات کو ملاحظہ فرمایا۔

نماز کے بعد کھانا حضور نے مرد مہمانوں کے ساتھ اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا نے خواتین کے ساتھ تناول فرمایا۔ پھر ایک جگہ دس منٹ تک مجلس عرفان جاری رہی۔

۲۵؍ اگست کی صبح کو حضرت سیدہ محترمہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی خاندان کے بعض افراد کے ہمراہ شہر تشریف لے گئیں۔

سوئیس خواتین نے چار بجے کے بعد انکی واپسی پر دوپہر کا کھانا اُن کے ہمراہ کھایا۔

ہمیں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحبت سے مستفیض ہونے کا موقع ملا۔ حضور ایدہ اللہ نے بعض حالات دریافت کئے اور ایک خاص دائرہ میں کام کے لئے مشن کا لائحہ عمل منظور فرمایا۔

حضور کے اہم ارشادات

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ مختلف مسائل پر روشنی ڈالتے رہے۔ حضور نے فرمایا دنیا میں ایک انقلاب آتا ہے اور اسکے بعد ارتقاء کا دور آتا ہے اسلام کا ظہور ایک عظیم الشان عالمی انقلاب تھا۔ اس کے بعد ارتقاء جاری رہا جو دور اسلام پر درمیان میں آیا۔ یہ ایک قوس بن گئی۔ یہ قوس بھی اسلام کی تقویت کا باعث ہوئی ہے۔ جب تک خلافت راشدہ کی ضرورت تھی اللہ تعالیٰ نے اس کو قائم رکھا۔ اور پھر اسلام کی وسعت کے لئے ایک نیا نظام جاری کر دیا۔ ملوکیت علیحدہ ہو گئی۔ اور روحانی خلافت (مجددین کی صورت میں) علیحدہ چلتی رہی۔ فرمایا کہ حضرت سیدنا المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا یہ نظریہ تھا اور میرا بھی یہی نظریہ ہے کہ خلافتِ احمدیہ صرف روحانی ہوگی۔ اگر اس کے ساتھ دنیوی حکومت کو بھی شامل کر لیا جائے تو اس میں وسعت نہیں رہ سکتی۔ (باقی)

درخواستِ دعا

مکرم محمد شفیق صاحب قیصر واقفِ زندگی سابق مبلغ افریقہ کی اہلیہ صاحبہ کئی دنوں سے بیمار ہیں۔ اب انہیں لائل پور کے مشن ہسپتال میں داخل کروایا جارہا ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یَنۡصُرُکَ رِجَالٌ نُّوۡحِیۡۤ اِلَیۡہِمۡ مِّنَ السَّمَآءِ

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

مکرم محمد شفیع صاحب اشرف مربی سلسلہ احمدیہ مقیم لاہور

یہ مقالہ مجلس ارشاد مرکزیہ منعقدہ ۲۶ فتح ۱۳۵۱ ہش / ۲۶ دسمبر ۱۹۷۲ء میں پڑھا گیا۔

میرے آج کے اس مقالہ کا موضوع سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا وہ عظیم الشان الہام ہے جو "یَنۡصُرُکَ رِجَالٌ نُّوۡحِیۡۤ اِلَیۡہِمۡ مِّنَ السَّمَآءِ" کے مبارک اور مقدس الفاظ میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ پر ہوا اس کا اردو ترجمہ خود حضور نے بایں الفاظ تحریر فرمایا ہے:۔

"تیری مدد وہ لوگ کریں گے جن کے دلوں میں ہم اپنی طرف سے الہام کریں گے۔"

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو یہ الہام پہلی بار مارچ ۱۸۸۲ء میں ہوا جو براہین احمدیہ حصہ سوم صفحہ ۲۴۲ (حاشیہ در حاشیہ) پر درج ہے۔

یہ امر یقیناً قابل ذکر ہے کہ انہی ایام میں حضور کو ماموریت کا پہلا الہام "قُلۡ اِنِّیۡۤ اُمِرۡتُ وَاَنَا اَوَّلُ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ" بھی ہو چکا تھا اور اسے بھی حضور نے اپنی اس کتاب میں درج فرمایا ہے۔

مارچ ۱۸۸۲ء کے بعد مزید سات دفعہ حضور کو یہ الہام ہوا ہے الہامات کی تکرار میں بھی جیسا کہ خود حضور نے حقیقۃ الوحی میں فرمایا ہے یقیناً الٰہی حکمت اور مصلحت ہوتی ہے اور اس کے اسرار کو بھی اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے۔

بہرحال براہین احمدیہ حصہ سوم میں درج شدہ الہام کے علاوہ دوسری بار یہ الہام حضور کو جولائی ۱۸۹۳ء میں ہوا اس کا ذکر تحفہ بغداد صفحہ ۲۱ پر ہے تیسری اور چوتھی دفعہ دسمبر ۱۹۰۲ء میں اور ان دونوں کا اندراج اربعین نمبر ۲ صفحہ ۱۰ و صفحہ ۳۸ پر ہے۔

پانچویں بار یہ الہام ۷ جون ۱۹۰۶ء کو ہوا اور یہ بدر ۱۴ جون ۱۹۰۶ء میں شائع ہوا (بحوالہ تذکرہ صفحہ ۷۳۳) چھٹی دفعہ یہ الہام ۱۹۰۶ء میں ہوا اور اس کا ذکر حقیقۃ الوحی صفحہ ۸۲ پر ہے۔ ساتویں بار ۸ اکتوبر ۱۹۰۷ء کو ہوا جو بدر ۱۷ اکتوبر ۱۹۰۷ء میں درج ہے (بحوالہ تذکرہ صفحہ ۷۳۲)

آٹھویں دفعہ اور آخری بار یہ الہام ۵ نومبر ۱۹۰۷ء کو ہوا جو اشتہار ۵ نومبر ۱۹۰۷ء مشمولہ اخبار الحکم ۱۰ نومبر ۱۹۰۷ء میں شائع ہوا (بحوالہ تذکرہ صفحہ ۷۳۵)

جہاں جہاں بھی اس الہام کا ذکر آتا ہے اس کے ساتھ ہی نصرت اور فتح اور رجوعِ خلق کے وعدوں پر مشتمل دوسرے الہامات بھی کثرت اور تکرار کے ساتھ ملتے ہیں جس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ الہام بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے اور نصرتِ خداوندی اور افضالِ الٰہی اور رجوع خلق کی خوشخبری اپنے اندر لئے ہوئے ہے۔

اس عظیم الشان خدائی الہام کا پس منظر اور اس کے فلسفہ کا ذکر حضور نے اپنی کتاب براہین احمدیہ حصہ پنجم اور تحفہ گولڑویہ میں فرمایا ہے۔ حضور فرماتے ہیں:

"واضح ہو کہ براہین احمدیہ میری تالیفات میں سے وہ کتاب ہے جو ۱۸۸۰ء میں یعنی ۱۲۹۷ ہجری میں چھپ کر شائع ہوئی تھی۔ اس کتاب کی تالیف کے زمانے میں جیسا کہ خود کتاب سے ظاہر ہوتا ہے میں ایک ایسی گمنامی کی حالت میں تھا کہ بہت کم لوگ ہوں گے کہ جو میرے وجود سے بھی واقف ہوں گے غرض اس زمانہ میں میں اکیلا انسان تھا جس کے ساتھ کسی دوسرے کو کچھ تعلق نہ تھا اور میری زندگی ایک گوشہ تنہائی میں گذرتی تھی اور اسی پر میں راضی اور خوش تھا کہ ناگہاں عنایت ازلی سے مجھے یہ واقعہ پیش آیا کہ ایک دفعہ شام کے قریب اسی مکان میں اور ٹھیک ٹھیک اسی جگہ کہ جہاں اب ان چند سطروں کے لکھنے کے وقت میرا قدم ہے مجھے خدا تعالیٰ کی طرف سے کچھ خفیف سی غنودگی ہو کر یہ وحی ہوئی۔

یا احمد بارک اللہ فیک۔ ما رمیت اذ رمیت ولکن اللہ رمی۔ الرحمٰن علم القرآن لتنذر قوماً ما انذر اباؤھم ولتستبین سبیل المجرمین قل انی امرت وانا اول المؤمنین۔

(دیکھو براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۵۱ و ۵۲)

اس وحی کے نازل ہونے پہلے ایک طرف تو خدا تعالیٰ کی بے نہایت عنایات کا شکر ادا کرنا پڑا کہ ایک میرے جیسے انسان کو جو کچھ بھی لیاقت اپنے اندر نہیں رکھتا اس عظیم الشان خدمت سے سرفراز فرمایا اور دوسری طرف بعد اس وحی الٰہی کے مجھے یہ فکر دامنگیر ہوا کہ ہر ایک مامور کے لئے سنت الٰہیہ کے موافق جماعت کا ہونا ضروری ہے تا کہ وہ اس کا ہاتھ بٹائیں اور اس کے مددگار ہوں اور مال کا ہونا ضروری ہے تا دینی ضرورتوں میں جو پیش آتی ہیں خرچ ہو۔ اور سنت اللہ کے موافق اعداء کا ہونا بھی ضروری ہے اور پھر ان پر غلبہ بھی ضروری ہے تا ان کے شر سے محفوظ رہیں اور امر دعوت میں تاثیر بھی ضروری ہے تا سچائی پر دلیل ہو اور تا اس خدمت مفوضہ میں ناکامی نہ ہو۔

ان امور میں جیسا کہ تصور کیا گیا بڑی بڑی مشکلات کا سامنا نظر آیا اور بہت خوفناک حالت دکھائی دی .... طبعاً یہ کام مجھے نہایت مشکل اور بظاہر صورت غیر ممکن اور محالات سے معلوم ہوا .... پس جس قدر مجھے اس وحی الٰہی کے بعد سرگردانی ہوئی وہ میرے لئے ایک طبعی امر تھا اور میں اس بات کا محتاج تھا کہ میری زندگی کو قائم رکھنے کے لئے خدائے تعالیٰ عظیم الشان وعدوں سے مجھے تسلی دیتا تا میں غموں کے ہجوم سے ہلاک نہ ہو جاتا۔ پس میں کس منہ سے خداوند کریم و قدیر کا شکر کروں کہ اس نے ایسا ہی کیا اور میری بے کسی اور نہایت بے قراری کے وقت میں مجھے مبشرانہ پیشگوئیوں کے ساتھ تھام لیا اور پھر بعد اس کے اپنے تمام وعدوں کو پورا کیا۔ ..... ایسی پیشگوئیاں ..... براہین احمدیہ میں آج سے پچیس برس پہلے شائع ہو چکی ہیں۔ جن میں سے بطور نمونہ ہم ذیل میں لکھتے ہیں:۔

"..... اذا جاء نصر اللہ والفتح وانتہی امر الزمان الینا الیس ھذا بالحق ولا تیئسوا من روح اللہ الا ان روح اللہ قریب الا ان نصر اللہ قریب یاتیک من کل فج عمیق۔ یاتون من کل فج عمیق ینصرک اللہ من عندہ ینصرک رجال نوحی الیہم من السماء وانک باعیننا۔

(براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۵۱ و ۵۲)

ایک اور جگہ حضور فرماتے ہیں:۔

"ایسا ہی چونکہ خدا تعالیٰ جانتا تھا کہ دشمن یہ بھی تمنا کریں گے کہ یہ شخص مجذوبوں کی طرح مہجور اور مخذول رہے اور زمین پر اس کی مقبولیت پیدا نہ ہو تا یہ نتیجہ نکال سکیں کہ وہ قبولیت جو صادقین کے لئے شرط ہے اور ان کے لئے آسمان سے نازل ہوتی ہے اس شخص کو نہیں دی گئی لہٰذا اس نے پہلے سے براہین احمدیہ میں فرما دیا ینصرک رجال نوحی الیہم من السماء یاتون من کل فج عمیق والملوک یتبرکون بثیابک اذا جاء نصر اللہ والفتح وانتہی امر الزمان الینا الیس ھذا بالحق۔

یعنی تیری مدد وہ لوگ کریں گے جنکے دلوں پر ہم آسمان سے الہام نازل کریں گے اور دور دور کی راہوں سے تیرے پاس آئیں گے بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے جب ہماری مدد اور فتح آ جائیگی تب مخالفین کو کہا جائے گا کہ کیا یہ انسان کا افتراء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تھا یا خدا کا دربار۔"

(ضمیمہ تحفہ گولڑویہ ص۲)

گویا یہ عظیم الشان الہام درحقیقت آپ کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے آئندہ کے لئے نصرت و تائید کی ایک عظیم الشان بشارت اور ایک جلیل القدر خوشخبری تھی جو ابتداء سے ہی سنت انبیاء کے مطابق اللہ تعالیٰ نے آپ کو عطا فرمادی تھی سنت اللہ کے مطابق یہ الہام پورا بھی ہوا اور انتہائی شان اور اس قدر آب و تاب کے ساتھ پورا ہوا اور ہوتا آرہا ہے کہ انسان بے اختیار صدق اللہ و رسولہ کہہ اٹھتا ہے

خود سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس عظیم الہام کے پورا ہونے کو اپنی صداقت کا ایک زبردست نشان قرار دے کر اپنی مختلف کتب میں اس کا ذکر فرمایا ہے۔

نزول المسیح میں جہاں حضور نے اپنی بعض پیشگوئیوں کے پورا ہونے کا ذکر فرمایا ہے۔ وہاں دوسرے اور اکتالیسویں نمبر پر اسی پیشگوئی کا ذکر کیا ہے اور لکھا ہے کہ

"اس پیشگوئی سے بیس سال بعد ہر ایک پہلو سے نصرت الٰہی اور نیز رجوع خلائق ظہور میں آیا۔"

(ص۱۱۹)

پھر حقیقۃ الوحی میں اپنے نشانات کا ذکر کرتے ہوئے سوویں نمبر پر حضور نے اس نشان کا ذکر فرمایا ہے۔

حضور فرماتے ہیں:

"سوواں نشان براہین احمدیہ کی وہ پیشگوئی ہے جو اس کے صفحہ ۲۴۱ میں درج ہے اور پیشگوئی کی عبارت یہ ہے۔

لا تیئس من روح اللہ الا ان روح اللہ قریب۔ الا ان نصر اللہ قریب یاتیک من کل فج عمیق یاتون من کل فج عمیق

ینصرک اللہ من عندہ ینصرک رجال نوحی الیھم من السماء ...

...

اس پیشگوئی کو آج سے پچیس برس گذر گئے جب یہ براہین احمدیہ میں شائع ہوئی تھی اور یہ اس زمانہ کی پیشگوئی ہے جبکہ میں زاویہ گمنامی میں پوشیدہ تھا اور ان سب میں سے جو آج میرے ساتھ ہیں مجھے کوئی بھی نہیں جانتا تھا اور میں ان لوگوں میں سے نہیں تھا جن کا کسی وجاہت کی وجہ سے دنیا میں ذکر کیا جاتا ہے۔ غرض کچھ بھی نہیں تھا اور میں صرف ایک احد من الناس تھا اور محض گمنام تھا اور ایک فرد بھی میرے ساتھ تعلق نہیں رکھتا تھا۔ مگر شاذ و نادر ایسے چند آدمی جو میرے خاندان سے پہلے ہی تعارف رکھتے تھے اور یہ وہ واقعہ ہے کہ قادیان کے رہنے والوں میں سے کوئی بھی اس کے برخلاف شہادت نہیں دے سکتا ...... بعد اس کے خدا تعالیٰ نے اس پیشگوئی کے پورا کرنے کے لئے اپنے بندوں کو میری طرف رجوع دلایا اور فوج در فوج لوگ قادیان میں آئے اور آرہے ہیں اور نقد اور جنس اور ہر ایک قسم کے تحائف اس کثرت سے لوگوں نے دیئے اور دے رہے ہیں جن کا میں شمار نہیں کر سکتا"

(حقیقۃ الوحی ص۲۵۱)

فتح و نصرت کے ان عظیم الشان نشانات کی عظمت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ لیکچر لدھیانہ (ص۲۵) میں حضور نے ان نشانات کے پورا ہونے پر اپنی سچائی کا حصر فرمایا ہے۔

اب خاکسار مضمون کے اس حصہ کی طرف آتا ہے کہ یہ عظیم الشان الہام اپنی عجیب در عجیب معنوی وسعتوں کے ساتھ کن کن صورتوں میں اپنی پوری عظمت اور تابانی کے ساتھ پورا ہوا۔

صورت اوّل

اس الہام میں یہ وعدہ دیا گیا ہے کہ تیری مدد وہ لوگ کریں گے جن کے دلوں میں ہم اپنی طرف سے الہام کریں گے۔ گویا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تائید و تصدیق کے لئے کچھ لوگ اپنے الہام اور کشوف اور رؤیا کے ساتھ گواہی دیں گے۔

اس ضمن میں ایک حد تک تو سابقہ الہامی کتب کی وہ شہادتیں بھی آجاتی ہیں جن کا تعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ذات یا آپ کے کام یا آپ کے زمانہ سے ہے لیکن اس سے بھی بڑھ کر الہام کے ظاہری اور اصل منشاء کے مطابق اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ظہور کے ساتھ ہی بلکہ بعض اس سے بھی ذرا پہلے متعدد ایسی الہامی شہادتیں مہیا فرمادیں جس سے اس الہام کا پورا ہونا اظہر من الشمس ہو گیا۔

حضور فرماتے ہیں:-

"میری تائید میں اس نے وہ نشان ظاہر فرمائے ہیں کہ آج کی تاریخ سے جو ۱۶ جولائی ۱۹۰۶ء ہے اگر میں ان کو فرداً فرداً شمار کروں تو میں خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہہ سکتا ہوں کہ وہ تین لاکھ سے بھی زیادہ ہیں اور اگر کوئی میری قسم کا اعتبار نہ کرے تو میں اس کو ثبوت دے سکتا ہوں .....

بعض نشان اس قسم کے ہیں جو میری تصدیق کے لئے بڑے بڑے ممتاز لوگوں کو جو اہل فقراء میں سے تھے خواب میں آئیں اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا جیسے سجادہ نشین صاحب العلم سندھ جن کے مرید ایک لاکھ کے قریب تھے اور جیسے خواجہ غلام فرید صاحب چاچڑاں والے ... ...

اور بعض نشان اس قسم کے ہیں جو بعض اکابر نے میری پیدائش یا بلوغ سے پہلے میرا نام لے کر میرے مسیح موعود ہونے کی خبر دی جیسے نعمت اللہ ولی اور میاں گلاب شاہ ساکن جمال پور لدھیانہ"

(حقیقۃ الوحی ص۶۸-۶۷)

شاہ نعمت اللہ ولی اور میاں گلاب شاہ کی شہادتوں کو زیادہ تفصیل کے ساتھ حضور نے اپنی کتاب "نشان آسمانی" (۱۸۹۲ء) میں درج فرمایا ہے۔ اور اسی مناسبت سے اس کتاب کا دوسرا نام شہادۃ الملہمین بھی ہے۔ شاہ نعمت اللہ ولی نے نوائے قصیدہ میں الہام الٰہی کی بنیاد پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا نام احمد بھی بتایا ہے نیز یہ کہ مہدی اور مسیح پاک ایک ہی شخص ہے اور ان کا بیٹا ان کی یادگار اور قائمقام ہو گا۔

میاں گلاب شاہ جو حضور کے ظہور سے ۳۰ برس پہلے وفات پا چکے تھے انہوں نے اپنے ایک عقیدت مند میاں کریم بخش صاحب کو حضور کا نام آپ کے شہر یعنی قادیان کا نام اور پھر آپ کے کام اور مولویوں کی مخالفت وغیرہ سب امور بتا دیئے تھے اور یہ بھی کہ میاں کریم بخش صاحب اپنی زندگی میں حضور کو دیکھ لیں گے۔

اسی طرح خواجہ غلام فرید صاحب کی تصدیق کا ذکر حضور نے سراج منیر اور ضمیمہ انجام آتھم میں نیز آپ کے تصدیقی خواب کا ذکر حقیقۃ الوحی ص۲۰۶ میں بطور "انیسویں نشان" کے فرمایا ہے۔

پیر صاحب العلَم جن کا اصل نام پیر رشید الدین ہے اور سندھ کے رہنے والے تھے۔ انہوں نے مختلف اوقات میں بحالت کشف آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بارے میں دریافت کیا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ "از ماست" یعنی وہ مجھ سے ہے۔ پھر ایک اور موقعہ پر فرمایا "درعشق ما دیوانہ شدہ است" ہمارے عشق میں دیوانہ ہے۔ تیسرے موقعہ پر فرمایا ھو صادق ھو صادق ھو صادق وہ سچا ہے وہ سچا ہے وہ سچا ہے۔ اسی طرح حضرت مولوی عبد اللہ غزنوی صاحب کی بھی کشفی شہادت کا ذکر حضور نے ازالہ اوہام ص۷۰۶ میں فرمایا ہے جس میں انہوں نے دیکھا تھا کہ ایک نور آسمان سے قادیان کی طرف نازل ہوا ہے مگر افسوس کہ میری اولاد اس سے محروم رہ گئی (یہ تمام شہادتیں اپنی پوری تفصیل کے ساتھ نہایت ہی ایمان افروز اور حضور کے الہام کی صداقت پر زبردست گواہ ہیں لیکن میں نے وقت کا لحاظ رکھتے ہوئے ان کی طرف صرف اشارے ہی کئے ہیں۔

صورت دوم

دوسرا مفہوم اس الہام کا یہ معلوم ہوتا ہے کہ ایسے خاص مصدقین کے علاوہ (جن کا ذکر پہلے ہو چکا ہے) اللہ تعالیٰ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ایسے ایسے انصار عطا فرمائے گا جن پر الہام اور رؤیائے صالحہ کے ذریعہ حضور کے دعویٰ کی صداقت ظاہر ہو گی (بالکل اسی طرح حضرت مسیح ناصریؑ کے حواریوں کی طرف وحی کا ذکر قرآن کریم میں ہے) اور پھر یہ لوگ کامل مخلصین میں شامل ہو کر تن من دھن سے حضور کے کاموں میں معاون و مددگار ثابت ہوں گے ـــــ اس طرح بھی الہام اپنی پوری شان کے ساتھ پورا ہوا۔

حضور فرماتے ہیں:-

"بعض صاحبوں نے پنجاب اور ہندوستان سے اکثر خوابیں متعلق زیارت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور نیز الہامات بھی اس عاجز کے بارہ میں لکھ کر بھیجی ہیں۔ جن کا مضمون قریباً اور اکثر یہی ہوتا ہے کہ ہم نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا ہے اور یا بذریعہ الہام کے خدا تعالیٰ کی طرف سے معلوم ہوا ہے کہ یہ شخص یعنی یہ عاجز خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے اس کو قبول کرو ... ... الخ الخ

اس عاجز نے ان خوابوں کی طرف التفات نہیں کی۔ مگر اب میں دیکھتا ہوں کہ کثرت سے دنیا میں یہ سلسلہ شروع ہو گیا یہاں تک کہ بعض لوگ محض خوابوں ہی کے ذریعے عناد اور کینہ کو ترک کر کے کامل مخلصین میں داخل ہو گئے اور اسی بنا پر اپنے مالوں سے امداد کرنے لگے تو مجھے اس وقت یاد آیا کہ براہین احمدیہ کے ص۲۴۱ میں یہ الہام درج ہے جس کو دس برس کا عرصہ گذر گیا اور وہ یہ ہے ینصرک رجال نوحی الیھم من السماء یعنی ایسے لوگ تیری مدد کریں گے جن پر ہم آسمان سے وحی نازل کریں گے سو وہ وقت آگیا" (نشان آسمانی ص۳۱) (باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

سو فی صد ادائیگی کرنے والے مخلصین

الحمد للہ ثم الحمد للہ کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے غلبۂ اسلام کی مہم کو تیز سے تیز تر کرنے کے لئے الٰہی منشاء کے ماتحت نصرت جہاں ریزرو فنڈ کی جو تحریک فرمائی تھی وہ بفضل اللہ کامیابی کے ساتھ پایۂ تکمیل کو پہنچ رہی ہے اور وعدہ کرنے والے مخلصین اپنے وعدوں کی سو فیصد ادائیگی کے لئے فکرمند اور کوشاں ہیں۔

صف سوم کے جن مخلصین نے اپنے وعدے سو فیصد ادا کر دیئے ہیں ان کی تعداد ایک ہزار سے تجاوز کر چکی ہے صف سوم کے وعدے پورا کرنے والوں کی ایک اور فہرست دعا اور ریکارڈ کی غرض سے شائع کی جا رہی ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ نے ان سب کے لئے دعا فرمائی۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

(ظہور احمد۔ سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

نمبر شمار	نام معطی	رقم
	صف سوم	
۹۲۳	مکرم چوہدری محمد فضل داد صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ	۵۰۰ روپے
۹۲۴	محترمہ رضیہ بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر احمد خان صاحب چک ۳۷ جنوبی سرگودھا	۵۰۱ "
۹۲۵	" ثناء اللہ صاحب شبلی فیکٹری ایریا ربوہ	۵۰۰ "
۹۲۶	" چوہدری محمد عبداللہ صاحب ٹھیکیدار دارالرحمت شرقی ربوہ	۵۰۰ "
۹۲۷	" قمر نور محمد صاحب ڈھاکہ حال ناظم آباد کراچی	۵۰۰ "
۹۲۸	" جمیل احمد صاحب ناصر جمیل فلور ملز سرائے عالمگیر	۵۰۰ "
۹۲۹	" خلیل احمد صاحب اختر ماڈل ٹاؤن لاہور	۵۰۰ "
۹۳۰	" میاں فضل دین صاحب مرحوم معہ بچگان حافظ آباد	۵۰۰ "
۹۳۱	" سید عبدالستار شاہ صاحب شریفی ملتان چھاؤنی	۵۰۰ "
۹۳۲	" حافظ محمد عبداللہ صاحب بھکی ضلع شیخوپورہ	۵۰۰ "
۹۳۳	" شیخ ناصر احمد صاحب سیالکوٹ شہر	۵۰۰ "
۹۳۴	" چوہدری نذیر احمد صاحب سیالکوٹ شہر	۵۰۰ "
۹۳۵	" محمد سلطان خان صاحب چک ۱۶۶ مراد ضلع بہاولنگر	۵۰۰ "
۹۳۶	" چوہدری محمد ابراہیم صاحب " "	۵۰۰ "
۹۳۷	" چوہدری لہبہ دین صاحب " "	۵۰۰ "
۹۳۸	" چوہدری محمد احمد صاحب " "	۵۰۰ "
۹۳۹	محترمہ مریم صدیقہ صاحبہ اہلیہ نذیر احمد صاحب سیالکوٹی ربوہ	۵۰۰ "
۹۴۰	" محمد رشید صاحب ہاشمی لاہور چھاؤنی	۵۰۰ "
۹۴۱	" ارشاد احمد صاحب انجینئر تربیلا ڈیم	۵۰۰ "
۹۴۲	محترمہ ناصرہ بیگم صاحبہ ہیڈ مسٹرس گرلز سکول مردان	۵۰۰ "
۹۴۳	" شیخ مقصود الحق صاحب کھاریاں	۵۵۰ "
۹۴۴	" محمد سعید صاحب ایکسین گوجرانوالہ حال کراچی	۵۶۰ "
۹۴۵	" علی محمد صاحب بی اے بی ٹی معہ بچگان ربوہ (دارالرحمت شرقی)	۵۰۰ "
۹۴۶	" چوہدری محمد عبداللہ صاحب چک ۳۳۷/۱۱-آر بہاولنگر	۵۰۰ "
۹۴۷	کارکنان نصرت آرٹ پریس ربوہ	۵۰۰ "
۹۴۸	" چوہدری محمود احمد صاحب معہ والد مکرم محمد یوسف صاحب نواب شاہ	۵۰۰ "
۹۴۹	" قریشی عبدالغنی صاحب سمن آباد لاہور	۱۰۰۰ "
۹۵۰	" " " معہ والد مولوی برکت علی صاحب لدھیانوی	۱۰۰۰ "
۹۵۱	" " " اہلیہ صاحبہ مرحومہ	۱۰۰۰ "
۹۵۲	" ماشاء اللہ خان صاحب معہ اہل و عیال سول لائن لاہور	۱۰۰۰ "

اعلان نکاح

میری بچی عزیزہ قدسیہ ثمین ایم ایس سی (گولڈ میڈلسٹ) کا نکاح مورخہ ۷ جولائی ۱۹۷۳ء مسجد فضل لندن میں مکرم امام بشیر احمد رفیق صاحب نے برخوردار افتخار احمد ایم ایس سی (لندن) ابن مکرم الحاج مختار احمد صاحب کے ہمراہ بعوض مبلغ دس ہزار روپیہ مہر پڑھا۔ اور پھر اگلے روز رخصتانہ عمل میں آیا۔ دعا میں علاوہ اقرباء و دیگر احباب مکرم حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب بھی شریک ہوئے۔

احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے ہر رنگ میں بابرکت کرے آمین۔

(نثار احمد فاروقی۔ مکان ۲۰۳۵ رسالدار سٹریٹ پشاور شہر)

ولادت!

مورخہ ۱۶ اگست کو برادرم اصغر علی صاحب اختر دارالذکر لاہور کو اللہ تعالیٰ نے تین لڑکیوں کے بعد لڑکا عطا فرمایا ہے۔

نومولود کا نام مبارک احمد تجویز ہوا ہے مکرم چوہدری رحمت اللہ صاحب چک ۳۳ ٹی ڈی اے ضلع مظفر گڑھ کا پوتا اور مکرم مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم امیر و مبلغ انچارج گھانا کا نواسہ ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیز موصوف کو صحت والی لمبی عمر دے اور خادم دین بنائے آمین۔

(ایم ایس اختر معلم دارالنصر ربوہ)

قواعد انتخاب نمائندگان شوریٰ

قائدین مجالس سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ کے لئے شوریٰ کے نمائندگان کا انتخاب درج ذیل قواعد کے مطابق کروا کر منتخب نمائندوں کی اطلاع جلد مرکز کو بھجوائیں۔

۱۔ نمائندگان شوریٰ کا انتخاب ہر مجلس کے خدام کی تعداد پر ہر بیس یا بیس کی کسر پر ایک نمائندہ کی صورت میں ہوگا۔ قائد مجلس اپنے عہدہ کے لحاظ سے شوریٰ کا ممبر ہوگا۔ [illegible] مجلس خود شوریٰ کے اجلاس میں شامل نہ ہو رہا ہو تو پھر منتخب نمائندہ کا تقرر بذریعہ انتخاب ہوگا۔ قائد اپنی جگہ کسی کو نامزد نہیں کر سکے گا۔

۲۔ کوئی خادم جو بقایادار ہو۔ شوریٰ کا ممبر نہیں بن سکے گا۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

سب ڈیلرز کی ضرورت

ہم (سوزوکی) SUZUKI موٹر سائیکل جو خوبصورتی، پائیداری اور کم خرچ کے لحاظ سے دنیا بھر میں مشہور ہے کے سرگودھا ڈویژن میں ڈیلر مقرر ہوئے ہیں۔ ایسے تمام احباب جو سوزوکی موٹر سائیکل کے کاروبار میں دلچسپی رکھتے ہوں اپنی درخواستیں جن میں بنک ریفرنس سروس کی سہولت کا انتظام اور موٹر سائیکل کے بزنس میں سابقہ تجربہ درج ہو مندرجہ ذیل ایڈریس پر ارسال فرمائیں۔

الفارس معرفت محمود موٹرز کلکتہ ہاؤس کچہری روڈ سرگودھا

فوٹو سنٹر
سٹوڈیو اینڈ فوٹو گرافرز
حیدر روڈ راولپنڈی

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے (منیجر)

قائدین کرام! اپنی مجالس کی اگست کی رپورٹ جلد بھجوائیں (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

حضور ایدہ اللہ کے سفر یورپ کے کوائف

بقیہ صفحہ اوّل

خس و خاشاک کی طرح بہہ گئے۔ نیز فرمایا کہ ان کڑے اور لرزہ خیز ایام میں جب کہ پاکستان پر ایک مصیبت اور ابتلا آیا ہے دشمن طاقتیں اور مغربی ممالک پاکستان کے ساتھ اپنے سابقہ معاندانہ رویے کا برابر اظہار کر رہی ہیں۔ سیلاب کی جو تصاویر دکھائی جا رہی ہیں وہ بھی اسی رویے کی غمازی کرتی ہیں۔ نیز فرمایا کہ جس جہاز سے چند روز ہوئے کچھ ایشین لوگ انگلستان میں غیر قانونی طور پر داخل ہوتے وقت گرفتار ہوئے تھے ان میں سے تین پاکستانی تھے اور ستائیس ہندوستانی تھے لیکن خبروں میں پاکستان کے نام کو اچھالا گیا۔ یہی سیلاب کا حال ہے جو تصاویر دکھائی جا رہی ہیں اور امداد دی جا رہی ہے اسی میں نام پاکستان کا لیا جا رہا ہے اور امداد ہندوستان

احباب سے مختصر خطاب

حضور نے خدام الاحمدیہ کے ... (ن دفتان) جو ... نے لگائے ہوئے تھے ملاحظہ فرمائے۔ نیز تمام دوستوں سے فرداً فرداً ان کے کام کی نوعیت کے بارے میں دریافت فرمایا۔ فرمایا آپ کی آمد کا اصل مقصد ... کی تبلیغ اور خدا تعالیٰ کے دین کی اشاعت ہونا چاہیئے۔ اس لئے آپ کا وجود اسلام کا صحیح اور سچا نمونہ ہونا چاہیئے۔ اس کے ساتھ ساتھ رزق حلال بھی کھانا چاہیئے۔ فرمایا کام کیسا بھی ہو۔ اس میں کوئی عار نہیں محسوس کرنا چاہیئے۔ فرمایا ہاتھ سے کام کرنے کی عادت اور رواج کو فروغ دینا چاہیئے۔ اس سلسلے میں حضور نے چینیوں کا ذکر بھی فرمایا کہ وہ بے حد محنتی قوم ہے۔

آخر میں حضور نے فرمایا کہ سفر کی تھکاوٹ کے سبب میں نماز سے کچھ دیر قبل آرام کروں گا۔ احباب کھانا کھالیں اس کے بعد حضور تھوڑی دیر کے لئے اندرون خانہ تشریف لے گئے۔

حضور کی صحت

مغرب اور عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائی گئیں۔ حضور نے نمازیں بیٹھ کر ادا فرمائیں۔ امام الصلوٰۃ بننے کی سعادت امام بشیر احمد رفیق صاحب کے حصے میں آئی۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمدللہ۔ احباب اپنے پیارے آقا کی صحت و سلامتی کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔ حضور تمام جماعت کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہتے ہیں

محترم مرزا فتح دین صاحب چیف انسپکٹر بیت المال وفات پا گئے

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ

نہایت افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے محترم مرزا فتح دین صاحب چیف انسپکٹر بیت المال (مد) لمبے عرصہ کی علالت کے بعد ۱۱ ستمبر کی صبح کو ۹ بجے میو ہسپتال لاہور میں وفات پا کر اپنے رب حقیقی سے جا ملے۔

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ

جنازہ اسی روز رات کو لاہور سے ربوہ ان کے مکان واقعہ محلہ دارالرحمت وسطی میں لایا گیا۔ نماز جنازہ مکرم بابو برکت اللہ صاحب ریٹائرڈ پوسٹل سپرنٹنڈنٹ نے پڑھائی جس کے بعد رات کو ہی مقبرہ بہشتی میں تدفین عمل میں آئی۔ تدفین مکمل ہونے پر مکرم مولوی عبدالرحمٰن صاحب انور نے دعا کرائی۔

محترم مرزا صاحب مرحوم صدر انجمن احمدیہ کے پرانے اور مخلص کارکنوں میں سے تھے لمبے عرصہ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں کام کرنے کا موقعہ ملا۔ جس کے بعد عرصہ تک نظارت بیت المال سے منسلک رہے۔ بطور چیف انسپکٹر بیت المال اللہ تعالیٰ نے آپ کو دین کی خدمت کرنے کا موقعہ عطا فرمایا۔ حضور نے آپ کو نائب ناظر کا گریڈ عطا فرمایا۔ وفات کے وقت آپ کی عمر ۶۴ برس تھی۔ آپ عرصہ سے گلے کے کینسر کی تکلیف میں مبتلا تھے۔ میو ہسپتال لاہور میں علاج کراتے رہے۔ درمیان میں کچھ افاقہ ہونے پر آپ ربوہ واپس آ گئے لیکن کچھ عرصہ بعد پھر تکلیف عود کر آئی۔ بالآخر یہی مرض جان لیوا ثابت ہوا۔

... اور دو لڑکیاں (جو شادی شدہ ہیں) آپ کی یادگار ہیں۔ احباب جماعت دعا ... کہ اللہ تعالیٰ محترم مرزا صاحب مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور ... صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔

سیلاب زدگان کی مدد کے لئے

لجنہ اماء اللہ کراچی کی مساعی

جماعت احمدیہ کے مرد و عورت جذبہ خدمت خلق سے مثالی طور پر سعید اور ایثار کے پیکر ہیں۔ چنانچہ مرکز کی طرف سے ہدایات کے مطابق حکومت سے تعاون کرتے ہوئے سیلاب زدگان کے لئے چندہ جمع کرنے کی خاطر لجنہ اماء اللہ کراچی کی مجلس عاملہ اور عہدیداران نے تیزی سے رات دن کام کر کے صرف پانچ دن میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے آٹھ ہزار سے زائد روپے اور قریباً چھ سو مردانہ زنانہ اور بچگانہ کپڑوں کے جوڑے ۱۵۰ جوڑے جوتے کافی مقدار میں ادویات اور کھانے پینے کی دوسری چیزیں جمع کر لیں اور مزید چندہ جمع کرنے کی مہم جاری ہے۔

مردانہ، زنانہ، اور بچگانہ جوڑے الگ الگ پولی تھین کے لفافوں میں ڈال کر اب ان کی پیکنگ کی جا رہی ہے تاکہ بآسانی تقسیم کئے جا سکیں۔ جلد ہی انشاء اللہ یہ تمام چیزیں متاثرین کے ہاتھوں میں پہنچانے کے لئے حکومت کے سپرد کر دی جائیں گی۔ اللہ تعالیٰ متاثرین کی مصیبت دور کرے اور چندہ جمع کرنے اور کام کرنے والیوں کو اجر عظیم عطا فرمائے۔ آمین۔ (جنرل سیکرٹری)

ہفتہ اصلاح و ارشاد

قیادت اصلاح و ارشاد انصار اللہ مرکزیہ کے ماتحت اس دفعہ سیلاب کی وجہ سے چھ دن کی بجائے صرف تین دن کے لئے پروگرام تجویز کیا گیا ہے۔ یہ اجلاس ۲۱-۲۲-۲۳ ستمبر بروز جمعہ ہفتہ اتوار ہوں گے۔ مضامین یہ تجویز کئے گئے ہیں۔

۱۔ قرآن مجید کی رو سے اصلاح و ارشاد کی اہمیت اور تاکید
۲۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا اہم کام۔ اصلاح و ارشاد
۳۔ اشاعت قرآن کی ضرورت و تحریک۔

تمام مجالس اس پروگرام کو کامیاب کر کے ممنون فرمائیں۔ مضامین کے متعلق مختصر نوٹس طبع کروا کر تمام مجالس کو بذریعہ ڈاک بھیج دیئے گئے ہیں۔ ان سے استفادہ فرمائیں

(قائم مقام قائد اصلاح و ارشاد انصار اللہ مرکزیہ)

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ کا

انٹرمیڈیٹ امتحان کا شاندار نتیجہ

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے جامعہ نصرت کا انٹرمیڈیٹ امتحان کا نتیجہ نہایت خوشکن رہا۔ امسال جامعہ نصرت سے ۷۷ طالبات امتحان میں شریک ہوئی تھیں ان میں سے ۵۷ طالبات کامیاب ہوئی ہیں۔ چنانچہ نتیجہ ۷۴ء۲ فی صد رہا۔ بورڈ کی شرح فیصد ۴۸ء۹ ہے۔ جامعہ نصرت کی ایک طالبہ عزیزہ ناہید صاحبہ نے نان میڈیکل گروپ میں طالبات میں سے بورڈ میں تیسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ (پرنسپل جامعہ نصرت)

ضروری اطلاع

تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ میں باقاعدہ تعلیمی کام سترہ ستمبر بروز سوموار سے موسمی تعطیلات کے بعد شروع ہوگا۔ سب طلبا باقاعدہ ۹ ۱/۲ بجے صبح حاضر ہوں۔

(عبدالسمیع خان ہیڈماسٹر)